وزیرزراعت ٹی ناگیشور را کا محکمہ زراعت کا جامع جائزہ اجلاس

حیدرآباد۔ 19 ؍ستمبر (سفیر نیوز ر صدائے حسینی)جنوبی ریاستوں کی زرعی کانفرنس میں زیر بحث آنے والے امور کے تناظر میں ریاستی وزیر زراعت ومارکیٹنگ تملا ناگیشور را نے آج سکریٹریٹ میں محکمہ زراعت کا جامع جائزہ لیا۔ اجلاس میں محکمہ زراعت کے سکریٹری،مختلف شعبہ جات کے سربراہان، متعلقہ کارپوریشنوں کے وائس چیئر مین اور مینیجنگ ڈائریکٹرس نے شرکت کی۔ وزیرنے کھادوں کے متوازن استعمال، دالوں کی پیداوار، بیجوں کی دستیابی، اگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ، کیڑے مار ادویات کے معیار، قدرتی و نامیاتی کاشتکاری، ریتھو نستم کے استعمال اور سرکاری اسکیموں کی تشہیر سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ خامیوں کو جواز بنانے کے بجائے فوری اصلاحی اقدامات کیے جائیں اور زمینی سطح پر مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔تملا ناگیشور را نے ریاست میں کیمیائی کھادوں کے بڑھتے ہوئے استعمال اور کھادوں کے غیر متوازن استعمال پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے بتایا کہ تلنگانہ میں موجودہ N:P:K تناسب 14.9:5.7:1 ہے جبکہ مثالی تناسب 4:2:1 ہونا چاہیے۔ اسی طرح ریاست میں یوریا کا استعمال فی ہیکٹر 217 کلوگرام ہے، جو قومی اوسط 160 کلوگرام سے زیادہ ہے۔ انہوں نے یونیورسٹیوں کے تعاون سے اس صورتحال میں فوری بہتری لانے اور مائیکرو نیوٹرینٹس، حیاتیاتی کھاد، گرین مینیور اور فرٹیگیشن کے استعمال کو فروغ دینے کی ہدایت دی۔ وزیر نے کھادوں اور کیڑے مار ادویات کے معیار کی نگرانی پر بھی عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے نقلی اور غیر معیاری مصنوعات کے خلاف درج ہر مقدمہ میں مؤثر کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نمونوں کی وصولی سے عدالتی کارروائی تک پورے عمل کو ڈیجیٹل طور پر ٹریک کرنے کا نظام قائم کرنے، لیبارٹریز کو جلد از جلد NABL منظوری دلانے اور جانچ کی اضافی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے بتایا کہ دالوں کی کاشت کے رقبے میں ریاست نے مقررہ ہدف کا 127 فیصد حاصل کیا ہے، جس پر انہوں نے عہدیداروں کو مبارکباد دی۔ تاہم تصدیق شدہ بیجوں کی پیداوار صرف 47 فیصد اور تقسیم 34 فیصد رہنے پر ضروری اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے آئندہ ربیع سیزن کے لیے مطلوبہ بیج پہلے سے تیار رکھنے کو کہا۔ اگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ (AIF) کے تحت منظور شدہ فنڈز کا مکمل استعمال کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ صرف فنڈز کی منظوری میں اضافہ کافی نہیں بلکہ کسانوں کے لیے حقیقی بنیادی سہولتیں اور ویلیو ایڈیشن کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے سبزیوں کے تحفظ کے لیے کولڈ چینز اور سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) و فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) کے ذریعہ دال اور تیل ملوں کے قیام کی حوصلہ افزائی کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے ریتھو نستم نظام کو صرف محکمہ زراعت تک محدود نہ رکھتے ہوئے باغبانی، مویشی پروری، ماہی گیری اور کوآپریٹو محکموں سمیت تمام متعلقہ شعبوں کے ذریعہ مؤثر طور پر استعمال کرنے کے لیے تال میل کے ساتھ اقدامات کی ہدایت دی۔قدرتی کاشتکاری کے بارے میں وزیر نے کہا کہ اسے صرف کاشت کے رقبے میں اضافے تک محدود رکھنے کے بجائے مارکیٹ سے مربوط کیا جائے۔انہوں نے کلسٹر، سرٹیفکیشن، FPO، پروسیسنگ و پیکنگ، برانڈنگ اور مارکیٹ کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے منتخب فصلوں اور علاقوں میں کلسٹرز قائم کرنے اور تلنگانہ نیچرل فارمنگ برانڈ کے طور پر مصنوعات کی مارکیٹنگ کے امکانات کا جائزہ لینے کی ہدایت دی۔وزیر نے مرکزی و ریاستی حکومت کی زرعی اسکیموں کے بارے میں کسانوں میں مزید شعور بیدار کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسکیموں کے فوائد ہر کسان تک پہنچانے کے لیے دیہی سطح پر سادہ تلگو زبان میں تشہیری مواد، میڈیا مہمات اور کسان بیداری پروگرام منعقد کیے جائیں۔

برتھ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ بنوانے والوں کیلئے اہم خبر

حیدرآباد۔ 19 ؍ستمبر (سفیر نیوزر صدائے حسینی) پیدائش کے وقت برتھ سرٹیفکیٹ اور موت کے وقت ڈیتھ سرٹیفکیٹ انتہائی اہم دستاویزات ہیں۔بچوں کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ ان کی پہلی شناختی دستاویز بھی ہوتا ہے، جو اسکول میں داخلے اور سرکاری سہولتوں سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری ہے۔اسی طرح ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی اہم ہے، کیونکہ اس کی مدد سے افراد خاندان بینک اکاؤنٹس، جائیداد اور دیگر قانونی حقوق کے دعوے کرسکتے ہیں۔عالمی نقشے دیکھیں رجسٹریشن آف برتھس اینڈ ڈیتھس (ترمیمی) ایکٹ رواں سال یکم اکتوبر سے نافذ العمل ہوگا۔ رجسٹرار جنرل آف انڈیا مریتیو نجے کمار نارائن نے بتایا کہ نئے قانون کی وہ دفعات بھی یکم اکتوبر سے نافذ ہوجائیں گی جن کے تحت پیدائش اور اموات کے تاخیر سے اندراج کے قواعد مزید سخت کردیئے گئے ہیں۔نئے قوانین کا بنیادی مقصد ان افراد پر توجہ دینا ہے جو پیدائش یا موت کا اندراج مقررہ مدت گزرنے کے بعد کراتے ہیں۔ یعنی اگر کوئی شخص معمول کی مدت گزرنے کے بعد برتھ یا ڈیتھ سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دیتا ہے تو اس پر نئے قواعد لاگو ہوں گے۔نئے قواعد کے مطابق اگر کسی پیدائش یا موت کے واقعہ کے ایک سال سے زیادہ لیکن دو سال کے اندر اندراج کرایا جاتا ہے تو ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے مجاز ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی منظوری لازمی ہوگی۔ اس کے ساتھ متعلقہ معاملے کی تصدیق بھی کی جائے گی اور مقررہ فیس ادا کرنا ہوگی۔ اگر پیدائش یا موت کے اندراج میں دو سال سے زیادہ تاخیر ہوجائے تو قواعد مزید سخت ہوجائیں گے۔ایسی صورت میں اندراج صرف فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کے حکم پر ہی کیا جاسکے گا۔ یعنی دو سال سے زیادہ تاخیر کی صورت میں درخواست گزار کو عدالتی کارروائی سے گزرنا ہوگا۔حکومت کے مطابق ان تبدیلیوں کا مقصد پیدائش اور اموات کے ریکارڈ کو زیادہ درست، شفاف اور بروقت بنانا ہے۔قانون کے مطابق اگر کسی پیدائش یا موت کی اطلاع رجسٹرار کو ایک سال سے زیادہ لیکن دو سال کے اندر دی جاتی ہے تو اس کا اندراج ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا مجاز ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی منظوری سے ہی کیا جاسکے گا۔اسی طرح اگر پیدائش یا موت کی اطلاع دو سال سے زیادہ عرصے کے بعد دی جائے تو اندراج صرف فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کے حکم پر ہوگا۔ تاخیر سے رجسٹریشن کی اجازت دینے سے پہلے متعلقہ مجاز افسر کو پیدائش یا موت کی اطلاع کی صداقت کی تصدیق بھی کرنا ہوگی۔

تلنگانہ میں کانگریس دوبارہ حکومت بنائے گی

کوڈاڑ میں میگا جاب میلے سے وزیر اتم کمار ریڈی کا خطاب

حیدرآباد۔19 ؍ستمبر (سفیر نیوز ر صدائے حسینی)تلنگانہ کے آبپاشی وسیول سپلائز وزیر این اتم کمار ریڈی نے کہا کہ ریاست میں کانگریس دوبارہ حکومت تشکیل دے گی۔کوڈاڑ میں منعقدہ میگا جاب میلے سے خطاب کے دوران ان کے اس اعلان پر شرکا نے زوردار تالیوں سے استقبال کیا۔اتم کمار ریڈی نے کہا کہ کوڈاڑ اور حضور نگر میں کانگریس کی عوامی مقبولیت گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج سے ظاہر ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں اسمبلی حلقوں نے ایک لاکھ سے زائد ووٹوں کی برتری دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔میگا جاب میلے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ دیہی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا انہیں سڑکوں، اسکولوں، کالجوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبے مکمل کرنے سے بھی زیادہ اطمینان دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 365 کمپنیوں کو مدعو کیا گیا تھا، جن میں تقریباً 350 کمپنیوں نے شرکت کی۔ وزیر نے کہا کہ کوڈاڑ، حضور نگر، نڈی گوڈیم اور منگالا کے انجینئرنگ گریجویٹس کو بڑی کمپنیوں سے براہِ راست رابطے کا موقع نہیں ملتا، اسی لیے یہ جاب میلہ منعقد کیا گیا تا کہ کمپنیوں اور نوجوانوں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لایا جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی اور کوڈاڑ کی رکن اسمبلی این . پدماوتی ریڈی کی کئی برسوں سے قائم کمپنیوں سے ذاتی روابط کے ذریعے بڑی تعداد میں اداروں کو یہاں لایا گیا۔انہوں نے کہا کہ جاب میلے کے لیے اخبارات، ٹیلی ویژن اور سوشل میڈیا کے ذریعے بڑے پیمانے پر تشہیر کی گئی اور آن لائن رجسٹریشن کے لیے کیو آر کوڈز بھی جاری کیے گئے۔اتم کمار ریڈی نے یقین دلایا کہ جاب میلے کے بعد بھی امیدواروں کے لیے کمپنیوں سے مسلسل رابطہ رکھا جائے گا۔وزیر آئی ٹی ڈی سریدھر بابو نے اعلان کیا کہ کوڈاڑ میں جلد تلنگانہ اکیڈمی فار اسکل اینڈ نالج (TASK) سنٹر قائم کیا جائے گا جہاں نوجوانوں کو صنعتوں کی ضرورت کے مطابق تربیت فراہم کی جائے گی۔انہوں نے بتایا کہ میگا جاب میلے میں 350 سے زائد کمپنیوں نے تقریباً 5,725 امیدواروں کو شارٹ لسٹ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ہر شخص کو روزگار فراہم نہیں کرسکتی اس لیے نجی شعبے کو بھی گریجویٹس، انجینئرز، پوسٹ گریجویٹس، ڈپلومہ، آئی ٹی آئی اور فارمیسی امیدواروں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔سریدھر بابو نے اتم کمار ریڈی اور رکن اسمبلی این پدماوتی ریڈی کی جانب سے دیہی نوجوانوں تک کمپنیوں کو پہنچانے کی کوششوں کو سراہا۔ پدماوتی ریڈی کی درخواست پر انہوں نے کوڈاڑ میں جلد TASK سنٹر قائم کرنے کا تیقن دیا۔انہوں نے منتخب امیدواروں کو مشورہ دیا کہ آفر لیٹر کو اپنے کیریئر کا پہلا قدم سمجھتے ہوئے مہارتوں کو مزید بہتر بنائیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان میں سے کچھ نوجوان مستقبل میں کوڈاڑ واپس آکر صنعت کار اور روزگار فراہم کرنے والے بنیں گے۔

رواں خریف سیزن میں دھان کی خریداری کیلئے ایس ایچ ٹی حکمت عملی نافذ

حیدرآباد۔ 19 ؍ستمبر (سفیر نیوز ر صدائے حسینی)تلنگانہ سیول سپلائز ڈپارٹمنٹ نے خریف سیزن 2026-27 کے دوران متوقع 65 لاکھ میٹرک ٹن (LMT) دھان کی آمد کے پیش نظر ریاست بھر میں خریداری کے انتظامات تیز کردیئے ہیں۔ حکومت نے خریداری کے عمل کو مؤثر بنانے کے لیے ایس ایچ ٹی)اسٹوریج، ہمالی اور ٹرانسپورٹ (حکمتِ عملی نافذ کی ہے،جس کا مقصد ذخیرہ، مزدوروں اور نقل وحمل کے انتظامات کو مستحکم کرتے ہوئے سپلائی چین میں رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔سول سپلائز کمشنر وحکومت کے ایکس آفیشیو پرنسپل سکریٹری ایم۔ اسٹیفن رویندر، آئی پی ایس نے آج ہیڈ آفس میں مختلف اضلاع کے عہدیداروں کے ساتھ جائزہ اجلاس منعقد کرتے ہوئے ذخیرہ اندوزی کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔تلنگانہ اسٹیٹ ویئر ہاسنگ کارپوریشن (TGSWC) کی مینیجنگ ڈائریکٹر کورالکشمی، آئی اے ایس نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ ضلعی سول سپلائز افسران اور ڈسٹرکٹ مینیجرز نے فیلڈ سطح کی تازہ صورتحال اور درپیش مسائل سے واقف کروایا۔حکام کے مطابق 65 لاکھ میٹرک ٹن دھان کو ذخیرہ کرنے کے لیے باقاعدہ گوداموں کے علاوہ بند رائس ملز، صنعتی شیڈز، زرعی مارکیٹ کمیٹی (AMC) کی سہولتوں اور بڑے فنکشن ہالز کو بھی استعمال میں لانے کے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ شناخت شدہ مقامات پر ضروری مرمت کے ساتھ کور اینڈ پلنتھ (CAP) کے تحت سائنسی انداز میں ذخیرہ کرنے کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔دھان کی تیز رفتار unloading اور stacking کے لیے تمام خریداری مراکز پر ہمالی مزدوروں کی وافر دستیابی یقینی بنانے کے لیے مختلف محکموں کے درمیان تال میل بڑھایا گیا ہے۔نقل و حمل میں شفافیت کے لیے کمشنر نے ہدایت دی کہ خریدے گئے دھان کی منتقلی میں استعمال ہونے والی ہر گاڑی میں فعال وہیکل لوکیشن ٹریکنگ سسٹم (VLTS) اور GPS لازمی ہونا چاہیے، تاکہ اسٹاک کی نقل وحرکت پر نظر رکھی جاسکے اور کسی بھی قسم کی منتقلی یا رخ موڑنے کے امکانات کو روکا جاسکے۔اسی طرح زمینی سطح پر نگرانی مزید مؤثر بنانے کے لیے فزیکل ویریفکیشن موبائل ایپ متعارف کرائی گئی ہے۔ ڈویژنل اور ضلعی سطح کے نگران افسران اس ایپ کے ذریعے ملز میں اچانک اور بے ترتیب معائنے کریں گے۔کمشنر نے واضح کیا کہ کسی بھی پیڈی پروکیورمنٹ سنٹر (PPC) کے انچارج کی جانب سے فرضی خریداری شیٹس تیار کرنے کا معاملہ سامنے آنے پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔غیر موسمی بارشوں سے دھان کے تحفظ اور معیار برقرار رکھنے کے لیے اکتوبر کے پہلے ہفتے میں خریداری شروع ہونے سے قبل تمام PPCs کو جدید سہولتوں سے آراستہ کیا جارہا ہے۔مراکز پر معیاری نمی جانچنے والے میٹرز، صنعتی کلینرز اور ڈرائرز فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ دھان کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے کسانوں کی پیداوار کو سپلائی چین کے ہر مرحلے پر محفوظ رکھا جاسکے۔

عابڈس سرکل آفس IMS کینٹین کا افتتاح

حیدرآباد۔19 ؍ستمبر (سفیر نیوز ر صدائے حسینی)عابڈس سرکل آفس میں آج IMS کینٹین کا افتتاح راجیہ سبھا رکن انیل کمار یادو کے ہاتھوں عمل میں آیا۔اس موقع پر گولکنڈہ زونل کمشنر، ایڈیشنل کمشنر)یوسی ڈی(، ڈپٹی کمشنر)کوآپریٹیو (، فشریز کارپوریشن کے چیئر مین سمیت دیگر عہدیدار اور معززین موجود تھے۔تقریب میں ڈی ای، ایس ڈبلیو ایم، ای ای، اے ای، اے ایم سیز، وارڈ ممبران، افسران و ملازمین اور خواتین سیلف ہیلپ گروپس کی ارکان نے شرکت کی۔ مہمانان نے کینٹین کا افتتاح کرنے کے بعد خواتین سیلف ہیلپ گروپس کی ارکان سے بات چیت کی اور ان کی سرگرمیوں کو سراہا۔اس موقع پر کہا گیا کہ عوام اور سرکاری ملازمین و عملے کو مناسب قیمت پر محفوظ، حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق، غذائیت سے بھرپور اور معیاری کھانا فراہم کرنے کے مقصد سے کینٹین کا قیام قابلِ ستائش اقدام ہے۔خواتین سیلف ہیلپ گروپس کی ارکان نے ابڈس جیسے اہم علاقے میں واقع سرکل آفس میں کینٹین چلانے کا موقع فراہم کرنے پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی معمولی بچت اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے اس مقام تک پہنچی ہیں۔انہوں نے وزیر پونم پربھاکر اور جی ایچ ایم سی کمشنر کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ موقع ان کے روزگار کو بہتر بنانے اور مالی خود کفالت حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئی ایم ایس کینٹین عوام اور سرکاری ملازمین کو مناسب قیمت پر معیاری کھانے کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ خواتین سیلف ہیلپ گروپس کے لیے پائیدار روزگار کا ذریعہ بھی بنے گی۔

22-اے اراضی مسائل کا جلد حل ہوگا، وزیر پونگولیٹی

حیدرآباد۔19 ؍ستمبر (سفیر نیوز ر صدائے حسینی)تلنگانہ کے وزیر مال پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے کہا کہ ریاست میں 22-اے اراضی مسائل کے حل کے سلسلے میں جلد ہی خوشخبری سنائی جائے گی۔انہوں نے بتایا کہ اسمبلی میں اعلان کردہ 12 مسائل میں سے دو کے حل کے لیے پہلے ہی جی او 118 اور جی او 76 جاری کیے جاچکے ہیں۔سرورنگر میں ایل بی نگر اسمبلی حلقہ کی 44 کالونیوں کے مکانات کو باقاعدہ بنانے سے متعلق سرٹیفکیٹس مستحقین میں تقسیم کیے گئے۔وزیر نے کہا کہ ان کالونیوں کے مسائل کے حل کے لیے عہدیداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں اور ایک ماہ کے اندر ریگولرائزیشن کا عمل مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ 22-اے سے متعلق مسائل پر تقریباً ایک ہفتے میں حکومت کی ہدایات متوقع ہیں۔رجسٹریشن یا درخواست داخل نہ کرپانے والے افراد کے مسائل بھی حل کیے جائیں گے۔وزیر نے بتایا کہ سنگارینی علاقے میں رہائشی پلاٹس کی ریگولرائزیشن کے لیے جی او 76 نافذ کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔انہوں نے اراضی سے متعلق مسائل کے مکمل حل کے لیے 45 دن کا ہدف مقرر کیے جانے کی اطلاع دی۔

غریب خاندانوں کا چار دہائیوں پرانا خواب شرمندِ تعبیر: بابو

امراوتی۔/19 ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)آندھرا پردیش کے وزیر اعلی این چندرا بابو نائیڈو نے آج وشاکھاپٹنم میں منعقدہ پیڈا لاکو پٹا بھیشیکم می ایلو، می حقو پروگرام کے دوران 28,445 غریب خاندانوں میں ان کے مکانات پر مکمل حقوق فراہم کرنے والے کنوینس ڈیڈز تقسیم کیے۔اس موقع پر سیتھم مدھارا کی ومیدی مہالکشمی اور بھیمن پٹنم منڈل کے ایگالا اپلاسوامی سمیت ہزاروں مستحقین نے خوشی کا اظہار کیا۔ اپلاسوامی نے کہا کہ وہ کئی دہائیوں سے مکان پر قابض ہونے کے باوجود مکمل قانونی حقوق سے محروم تھے، تاہم وزیر اعلی چندرا بابو نائیڈو کی پہل سے ان کا طویل انتظار ختم ہوا۔

اڑان پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کی تربیت

حیدرآباد/19 ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)تلنگانہ کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تربیت فراہم کرتے ہوئے بہتر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے تلنگانہ اکیڈمی فار اسکل اینڈ نالج (TASK) اور معروف ادارہ ڈیل ٹیکنالوجیز نے اشتراک کیا ہے۔ اس سلسلے میں ریاست میں اڑان (uDaan) پروگرام نافذ کرنے کے لیے دونوں اداروں کے درمیان مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے۔ ریاستی وزیر آئی ٹی وصنعتوں ڈی . سری دھر بابو کی قیادت میں منعقدہ جائزہ اجلاس میں معاہدے کو حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس میں سرکاری عہدیداروں، TASK کے نمائندوں، ڈیل ٹیکنالوجیز اور دیگر شراکت دار اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔اڑان پروگرام کے تحت ریاست بھر میں 25 تربیتی مراکز قائم کرتے ہوئے تقریبا 5,500 طلبہ کو تین ماہ کی خصوصی تربیت فراہم کی جائے گی۔ تربیت میں مصنوعی ذہانت (AI)، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ، جدید ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل مہارتوں کے ساتھ صنعتی آگاہی اور روزگار کے لیے ضروری صلاحیتوں کو فروغ دینے پر توجہ دی جائے گی۔دیہی علاقوں کے نوجوانوں کو بھی جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کراتے ہوئے ان کے مستقبل کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔اڑان پروگرام کا مقصد محض تربیت فراہم کرنا نہیں بلکہ نوجوانوں کو تعلیم، مہارت کی تربیت، صنعتی آگاہی، روزگار /اپرنٹس شپ/ کاروبار کے راستے پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ پروگرام کے ذریعے طلبہ کو ڈگری مکمل ہونے کا انتظار کیے بغیر دورانِ تعلیم صنعتی ضروریات کے مطابق مہارتیں حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔یہ تربیت آئی آئی ٹی دہلی کے تیار کردہ نصاب کی بنیاد پر ڈیل ٹیکنالوجیز کے تکنیکی تعاون سے فراہم کی جائے گی۔قومی سطح پر ڈیل ٹیکنالوجیز، FITT- آئی آئی ٹی دہلی، لرننگ لنکس فاؤنڈیشن اور جنریشن انڈیا فاؤنڈیشن اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو مستقبل کی ٹیکنالوجی سے متعلق مہارتیں فراہم کررہے ہیں۔وزیر ڈی . سری دھر بابو کی رہنمائی میں شروع کیے گئے اس پروگرام کا مقصد بدلتی ہوئی صنعتی ضروریات کے مطابق تلنگانہ کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجیز میں مہارت فراہم کرنا اور ان کے لیے روزگار کے واضح مواقع پیدا کرنا ہے۔اجلاس میں آئی ٹی محکمہ کے جوائنٹ سکریٹری انو دیپ دوریشٹی (IAS)، اسٹیٹ کونسل سکریٹری رام، TASK کے سی ای او تن کمار ریڈی، COO سنکی ریڈی راگھویندر ریڈی، لرننگ لنکس فاؤنڈیشن کے COO نکھل، ڈیل ٹیکنالوجیز APJC ریجنل CIO و حیدرآباد سائٹ ڈائریکٹر رمیش جمپولا سمیت دیگر عہدیدار موجود تھے۔

ایچ ایم آر ایل جوائنٹ ایم ڈی شیویندر پرتاپ کا راجستھان تبادلہ

سرفراز احمد نے خدمات کو سراہتے ہوئے پرتپاک الوداع کیا

حیدرآباد۔/19 ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی)حیدرآباد میٹرو ریل لمیٹڈ (HMRL) کے جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر شیویندر پرتاپ کا تلنگانہ کیڈر سے راجستھان کیڈر میں تبادلہ ہوگیا۔ اس موقع پر HMRL کے مینجنگ ڈائریکٹر سرفراز احمد، اعلی عہدیداروں اور عملے نے انہیں پرتپاک الوداع کیا۔ مینجنگ ڈائریکٹر سرفراز احمد نے شیویندر پرتاپ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے میٹرو ریل کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا اور تلنگانہ ریاست میں مختلف ذمہ داریاں انتہائی لگن اور فرض شناسی کے ساتھ انجام دیں۔انہوں نے کہا کہ شیویندر پرتاپ نے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھاتے ہوئے میٹرو ریل کی ترقی کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔ سرفراز احمد نے ان کی نئی ذمہ داریوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ راجستھان کیڈر میں بھی کامیابی حاصل کریں گے۔

اساتذہ کے ورک ایڈجسٹمنٹ احکامات پر لازمی عمل کریں

حیدرآباد۔19 ستمبر(سفیر نیوز ر صدائے حسینی)رنگاریڈی ضلع کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشنل آفیسر (DEO) نے کہا کہ حکومت کے احکامات کے مطابق زائد اساتذہ (Surplus) والے اسکولوں سے اساتذہ کی کمی (Deficit) والے اسکولوں میں ورک ایڈجسٹمنٹ کے تحت اساتذہ کی خدمات مختص کی گئی ہیں۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ورک ایڈجسٹمنٹ کے تحت مختص کیے گئے اساتذہ کو موجودہ اسکولوں سے ریلیو کر کے مقررہ اسکولوں میں ڈیوٹی پر جوائن کرنے کے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری احکامات پر عمل نہ کرتے ہوئے اساتذہ کو ریلیو نہ کرنے والے 83 ہیڈ ماسٹرس، اسکول کمپلیکس ہیڈ ماسٹرس اور منڈل ایجوکیشن آفیسرس کو شوکاز نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔

مویشی و موبائل شاپس میں چوری کرنیوالا بین ریاستی گروہ گرفتار

حیدرآباد۔ 19 ؍ستمبر (سفیر نیوز ر صدائے حسینی)کمشنر ٹاسک فورس جوبلی ہلز زون ٹیم نے کھمم پولیس کے تعاون سے مویشی چوری اور موبائل فون شاپس میں شٹر اٹھا کر چوری کرنے والے بین ریاستی گروہ کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ملزمین تلنگانہ میں 13 مویشی چوری اور کھمم و مدھیہ پردیش کے اجین میں موبائل فون شاپس میں چوری کی وارداتوں میں ملوث رہے ہیں۔پولیس نے ملزمین کے قبضہ سے 15 موبائل فون، 3 کاریں، 22 لاکھ روپے نقد اور ایک نمبر پلیٹ ضبط کی۔ گرفتار ملزمین میں محمد تبریز، محمد رفیق، محمد زبیر اختر، محمد نوید، پی سائی ریڈی، فرحان شیخ، مبین شیخ، محبوب شیخ عرف پاپا اور محمد زاہد خان عرف راجا بھائی شامل ہیں جبکہ چند دیگر ملزمین فرار بتائے گئے ہیں۔پولیس کے مطابق تبریز اور رفیق ساتھیوں کے ساتھ رمضان اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر مویشیوں کی زیادہ طلب کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سنسان علاقوں میں واقع مویشی شیڈس کو نشانہ بناتے تھے۔ مبینہ طور پر مویشیوں کو زائلازین انجکشن دے کر بے حس وکمزور کیا جاتا اور گاڑیوں کے ذریعہ منتقل کر کے کم قیمت پر فروخت کیا جاتا تھا۔ بعد ازاں مویشیوں کی طلب میں کمی کے بعد ملزمین نے موبائل فون شاپس میں شٹر اٹھا کر چوری کا سلسلہ شروع کیا۔ 11 جون 2026 کو کھمم میں سونو ویژن موبائل شاپ میں چوری کے بعد مسروقہ موبائل فون ممبئی کے درمیانی افراد کے ذریعہ فروخت کئے گئے۔ جولائی میں ملزمین نے اجین، مدھیہ پردیش میں بھی دو موبائل شاپس کو نشانہ بنایا۔تحقیقات میں موبائل فون کی چوری شدہ کھیپ کو ممبئی سے کولکاتا اور وہاں سے غیر قانونی ذرائع کے ذریعہ بنگلہ دیش منتقل کرنے والے نیٹ ورک کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملہ میں حوالہ کے مشتبہ مالی لین دین کی بھی جانچ جاری ہے۔ ملزمین گجرات میں مزید چوری کی منصوبہ بندی کے دوران پولیس گشت دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش میں حادثہ کا شکار بھی ہوئے تھے۔ بعد ازاں حیدرآباد میں مزید وارادات کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے 17 اگست کو ٹاسک فورس نے انہیں گرفتار کرلیا۔کارروائی ڈی سی پی کمشنر ٹاسک فورس گائیکواڑ وابھو رگھوناتھ، آئی پی ایس کی نگرانی میں انسپکٹر چ یدیندر، ایس آئی ڈی روی راج، ایس آئی جی سندیپ ریڈی، ٹاسک فورس جوبلی ہلز زون ٹیم نے کھمم پولیس کے تعاون سے انجام دی

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر ومالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19 'آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔